نہیں۔حدیث کا مطلب یہ ہے کہ ایسا روزہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قبول نہیں ہوتا ـــــ اور اس پر کوئی ثواب نہ ملے گا۔

بعض گناہ جن میں لوگ زیادہ مُبتلا ہوتے ہیں :

یُوں تو ہمیشہ ہر گناہ سے بچنا چاہیئے۔خصوصاً روزے کی حالت میں تو اور زیادہ احتیاط کی حاجت ہے۔مگر بعض گناہ ایسے ہیں جن میں عام طور پر لوگ زیادہ مبتلا ہوتے۔اور بظاہر وہ گناہ چھوٹے معلوم ہوتے ہیں حالانکہ وہ بہت بڑے ہیں۔اور ان کا عذاب بہت سخت ہے۔ہمیشہ ہی ان سے بچنے کی خاص طور پر کوشش کرنا چاہیئے۔ یہ مندرجہ ذیل ہیں :۔

۱ :۔ غیبت کرنا۔بہتان تراشی۔جھُوٹ بولنا۔گالی دینا۔بے جا ایذا رسانی (خواہ وہ کسی آدمی کو یا جانور کو) فحش باتیں کرنا۔غُصّہ میں حد سے گزر جانا۔سینما اور ٹی وی دیکھنا اور فحش مناظر سے لطف اندوز ہونا بدنگاہی کرنا، گندے قصّے کہانیاں پڑھنا اور گندے خیالات کی پرورش کرنا۔تاش گنجفہ وغیرہ ناجائز کھیل کھیلنا۔

یہ وہ گناہ ہیں جن کے گناہ ہونے کا احساس بہت کم لوگوں کو ہوتا ہے اس لئے انکا تذکرہ مخصوص طور پر کیا گیا۔ورنہ ہر گناہ سے بچنا فرض ہے۔خصُوصاً رمضان المبارک میں۔

حج : اسلام کا پانچواں رُکن حج بھی بہت اہم عبادت ہے۔صلوٰۃ، زکوٰۃ، اور صوم کی طرح اس کا فرض ہونا بھی قرآن مجید میں بیان فرمایا گیا ہے۔جو شخص حج کے فرض ہونے سے انکار کرے وہ اسلام سے خارج یعنی کافر ہو جاتا ہے۔(العیاذ باللہ) ـــــ مگر اس میں اور ان تینوں عبادتوں کے فرض ہونے میں یہ فرق ہے کہ نماز ہر روز پانچ وقت فرض ہے اور زکوٰۃ سال میں ایک بار اور صوم سال میں صرف ایک ماہ، بخلاف اس کے حج ساری عمر میں صرف ایک مرتبہ فرض ہے۔جس شخص پر حج فرض ہوا اگر اس نے ایک مرتبہ حج کر کے یہ فرض ادا کر لیا، تو پھر عمر میں دوبارہ اس پر حج فرض نہ ہوگا۔

حج ہر شخص پر فرض نہیں بلکہ اسی شخص پر فرض ہے جو سفرِ حج کے اخراجات برداشت کر سکے۔اس کا مطلب یہ ہے کہ جائز اخراجات کے بعد اس کے پاس اتنا مال بچ جائے جتنا سفرِ حج میں آمد و رفت اور قیام وطعام کے ضروری اخراجات کے لئے درکار ہے۔

(باقی آئندہ)

زبان میری ہے بات اُن کی

خادم حسین شیخ

- وزیراعظم بن گئی تو دوسری جماعتوں کے تعاون سے مؤثر انداز میں حکومت کروں گا (جتوئی)

فانی ہم تو جیتے جی وہ میت ہیں بے گور و کفن
غربت جس کو راس نہ آئی اور وطن بھی چھوٹ گیا

- صرف اقتدار کے لئے بات کرنا ترجیح نہیں سمجھتی ہوں۔ (بے نظیر)

تو محترمہ! پھر مری اور سوات میں کیا ہوتا رہا۔؟

- صدر نے پارلیمنٹ میں وفاقی حکومت کی تیار کردہ تقریر پڑھنے سے انکار کر دیا۔ (ایک خبر)

رقیبوں سے ہے دوست داری تمہاری
بنے گی نہ ہرگز ہماری تمہاری!

- پیپلز پارٹی بنیادی طور پر غریبوں کی پارٹی ہے۔ (بے نظیر)

کامیاب لیڈر ایسا گڈریا ہے جو بھیڑوں کو یقین دلانے میں کامیاب ہو جائے کہ اس کا اور بھیڑوں کا مفاد مشترک ہے۔

- بھٹو کا بیڑا بھی کھر نے غرق کیا تھا۔ (فضل الرحمٰن)

بیٹی کا بیڑا بھی ۔۔۔ (انشاء اللہ)!

- امام خمینی ہمارے بھی قائد تھے۔ (فخر زماں)

خدا کرے! مرنے کے بعد تمہارا حشر بھی ویسا ہی ہو۔

- سندھ میں جرائم کم ہوئے ہیں۔ (بے نظیر)

جرائم میں اضافے کے لئے جمہوری عمل کی رفتار تیز کر دی جائے۔

- فحاشی - مردوں کے ذہن میں ہے۔ خواتین کے کھیل میں نہیں۔ (مہناز رفیع)

ڈومنی بجاوے چھینی۔ ذات بتاوے اپنی

- صدر اور مجھ میں جنریشن گیپ ہے۔ (بے نظیر)

ذرا گیپ میں دیکھیں تو گھپ اندھیرا ہے۔

- پاکستان میں کسی کو اسلام کا ٹھیکیدار بننے کی اجازت نہیں دی جائیگی۔ (سلمان تاثیر)

اور پاکستان میں اسلام کی لوڈ شیڈنگ بھی یوں ہی جاری رہے گی۔

- میں مشتاق ملک نام کی کسی شے کو نہیں جانتا۔ (آصف زرداری)

حرام ہے جو صراحی کو منہ لگایا ہو!
یہ اور بات کہ ہم بھی شریک محفل تھے

❁ بے روزگار نوجوانوں سے زیادتی۔ وزیر اعظم کے او ایس ڈی نے اُن کی درخواست
کا میز پر رکھ دیں۔ لوگوں نے بطور ٹشو پیپر استعمال کر لیا۔ (ایک خبر)
ابھی تو رعایت برتی ہے۔ کہیں بطور ٹائلٹ پیپر استعمال نہیں کیں۔

❁ سندھ میں ڈاکو وزیروں کے گھر پناہ لیتے ہیں۔ (الطاف حسین)
چوروں کے لئے تھانے کے علاوہ اور کون سی جگہ محفوظ ہو سکتی ہے۔

❁ عالم انور، مانیکا اور رئیس شبیر جمہوریت کے پاسبان ہیں (پیپلز پارٹی بہاولپور)
مگر آپ کی وزیر اعظم تو بکنے والوں کو جمہوریت دشمن کہتی ہیں۔

❁ بھگوان داس کا قائم علی شاہ کو عشائیہ۔ سائیں جلد ہی آپ کی بھجیا کھائیں گے (قائم علی شاہ)
شاہ صاحب! آپ کو پہلے ہی بدہضمی، جلن وغیرہ کی شکایت ہے۔ بھجیا کی بجائے منہ دم کا منا لیجئے

❁ جمہوریت کے بغیر انسان مطمئن نہیں ہو سکتا۔ (معراج خالد)
مشرقی پاکستان ویت نام۔ لبنان کو جمہوریت ہی نے تو مطمئن کیا ہے۔

❁ نواز شریف نے صدر سے شکایت کر دی۔ (ایک خبر)
میری چیچی دا چھلا ماہی لاہ لیا.....

❁ روٹی کپڑا۔ مکان بے معنی نعرہ ہے۔ (کھر)
توبہ کرو۔ مرنے کے بعد بھٹو کو کیا جواب دو گے۔

❁ میرے وزیر بدعنوان نہیں ہیں۔ (بے نظیر)
گدھے تو نہیں! پر شاید ہوں۔

❁ مجھے ضیاء الحق کے قتل پر صدر، غلام اسحٰق اور جنرل بیگ کی خاموشی پر حیرت ہے۔ (اعجاز الحق)
جس کو خبر نہیں اسے جوش و خروش ہے
جو پا گیا ہے راز وہ گم سم خموش ہے!

❁ ہم چاہیں تو پنجاب والوں کو سندھ میں داخل نہ ہونے دیں۔ (آغا طارق وفاقی وزیر ثقافت)
اور پنجاب کس منہ سے آتے ہو غالب!

❁ پیپلز پروگرام۔ خوشحالی کا باعث ہوگا۔ (نصرت بھٹو)
صرف پیپلز پارٹی کے کارکنوں کیلئے!

❁ پنجاب حکومت کا واسطہ مجھ سے پڑے گا تو اُسے حیثیت کا پتہ چل جائیگا۔ اب تک یہ لوگ
بچوں سے چھیڑ چھاڑ کر رہے ہیں۔ (کھر)
رانا شوکت محمود۔ فخر زمان سلمان تاثیر، جہانگیر بدر، ممتاز کاہلوں اور فاروق لغاری جیسے لائق
بچوں کو ایک پٹھان گورنر کی سرپرستی بھی تو حاصل ہے۔

❁ تحریک عدم اعتماد کے دوران۔ پارلیمنٹ میں داخل ہوتے ہوئے پیپلز پارٹی کے کارکنوں نے
ہمارے دوپٹے کھینچے اور گالیاں دیں۔ (عطیہ عنایت اللہ۔ ریحانہ مشہدی)
یہ مسلماں ہیں جنہیں دیکھ کے شرمائیں یہود